السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری بیوی کی یہ عادت ہے کہ وہ اپنے بچوں پر لعنت بھیجتی ہے اورانہیں گالیاں دیتی ہے اورکبھی ہر چھوٹی بات کی وجہ سے انہیں مارنے بھی لگتی ہے میں نے اسے کئی بار سمجھایا ہے کہ اس بری عادت کو ترک کردو تو وہ جواب دیتی ہے کہ تونے ہی انہیں بگاڑا ہے جس کی وجہ سے وہ گمراہ ہوگئے ہیں اوراس کا نتیجہ یہ ہے کہ اب بچے اپنی ماں کو ناپسند کرنے لگے ہیں بلکہ اس کی بات کو اب کوئی اہمیت ہی نہیں دیتے اوراب انہیں صرف سب وشتم اورمارپیٹ ہی کا علم ہے، سوال یہ ہے کہ براہ کرم تفصیل سے بتائیں کہ دینی نقطہ نگاہ سے مجھے اس بیوی کے بارے میں کیا موقف اختیار کرنا چاہیے تاکہ اسے عبرت حاصل ہو، کیا میں طلاق دے کراس سے دور ہوجاؤں اوربچوں کواس کے ساتھ ہی رہنے دوں یا کیا کروں؟ رہنمائی فرمائیں، اللہ تعالی آپ کو توفیق بخشے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بچوں یا دوسرے لوگوں کو لعنت کرنا جولعنت کے مستحق نہ ہوں کبیرہ گناہ ہے، نبی اکرمﷺ نے فرمایا ہے کہ:

((لعن المؤمن كقتله)) (صحيح البخاري)

''مومن پر لعنت کرنا اسے قتل کرنے کی طرح ہے۔''

نبی اکرمﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے:

((سباب المسلم فسوق وقتاله كفر)) (صحيح البخاري)

''مسلمان کو گالی دینا فسق اوراسے قتل کرنا کفر ہے۔''

نیز آپﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے:

((إن اللعانين لا يكونون شهداء ولا شفعاء يوم القيامة)) (صحيح مسلم)

''لعنت کرنے والے قیامت کے دن شہداء اور شفاعت کنندہ نہ بن سکیں گے۔''

لہذا اس عورت کے لئے یہ ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کرے، بچوں کو گالیاں دینے سے اپنی زبان کو محفوظ رکھے اوران کے لئے کثرت سے ہدایت اوراصلاح کی دعا کرے۔ آپ کے لئے بھی حکم شریعت یہ ہے کہ اسے ہمیشہ سمجھاتے رہیں، اولاد کو گیاں دینے سے منع کرتے رہیں اوراگر نصیحت اس کے لئے کارگرثابت نہ تواس انداز سے اس سے تعلقات ترک کرلیں جس کے بارے میں آپ کا یہ خیال ہو کہ یہ طریقہ مفید رہے گا، اس کے ساتھ ساتھ صبر بھی کریں اوراللہ تعالیٰ سے حصول ثواب کی امید بھی رکھیں اور طلاق دینے میں جلدی نہ کریں۔ ہم اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں، آپ کو اورآپ کی بیوی کو ہدایت عطا فرمائے۔

شوہر کےلئے یہ واجب ہے کہ وہ اپنی بیوی کو بے راہ روی کے اسباب سے، بچائے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص248

محدث فتویٰ